© rasailojaraid.com

اور دوسری طرف پاکستانی ادارے اور فورسز القاعدہ اور طالبان کے خلاف آپریشن میں مشغول ہیں جس کی وجہ سے کوہاٹ کا سانحہ پیش آیا۔ اس ضمن میں حکومت سرحد نے جو گھناؤنا کردار ادا کیا وہ صوبہ سرحد کی تاریخ کا بدترین واقعہ ہے لیکن اس سلسلہ کا انتہائی خطرناک اور نازک پہلو یہ ہے کہ ایسے اقدامات سے افواج پاکستان فورسز اور عوام کے درمیان نفرت کی دیوار کھڑی ہوگی اور پاکستانی قوم جو ہمیشہ پاک فوج کے شانہ بشانہ ہر قدم پر ان کی حوصلہ افزائی کے لئے کھڑی رہی انکے درمیان یہ خلیج ملک کیلئے بھیانک نتائج کی حامل ثابت ہوگی۔ اور یہی توان طاقتوں کی آرزو ہے۔

فلسطین لہورنگ اسرائیلی چنگیزیت کی انتہا

گذشتہ کئی ماہ سے فلسطین میں اسرائیلی بربریت کا رقص ابلیس جاری ہے اور کھلی دہشت گردی اور عریاں جارحیت پر اقوام عالم کا ضمیر خاموش ہے۔ حالانکہ جس گھناؤنے جرم کا ارتکاب اسرائیل کر رہا ہے اس کی مثال ماضی قریب میں نہیں ملتی۔ اسرائیلی وزیراعظم ایریل شیرون نے صابرہ اور شتیلہ کے فلسطینی مہاجر کیمپوں میں جو مظالم ڈھائے تھے آج وہی درندہ صفت اور شیطان فطرت اسرائیل کا وزیر اعظم ہے اور اس نے دوبارہ وہاں پر بربریت کا بازار گرم کررکھا ہے اگر ظلم بربریت کا یہ پہاڑ کسی یورپی یا غیر مسلم ملک پر توڑا جاتا تو دنیا چیخ اٹھتی اور ہر طرف سے صدائے احتجاج بلند ہوتی اور اسرائیل کو کب کے ٹھکانے لگا دیا جاتا۔ لیکن چونکہ یہ ایک مسلم علاقہ ہے اس لئے ان کے ہاں خون مسلم کی ارزانی ہے اور اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں باقی رہی مسلم امہ تو وہ بیچاری صرف تماشہ کرسکتی ہے عملی اقدام کی اس سے توقع رکھنا ضیاع وقت ہے اس ہجوم نامرادی میں ہم کس طرف دیکھیں کسے آواز دیں۔

کس طرف جاؤں کدھر دیکھوں کسے آواز دوں
اے ہجوم نامرادی جی بہت گھبرائے ہے

غاصب صیہونیوں نے نصف صدی سے ارض فلسطین پر غاصبانہ قبضہ جما رکھا ہے اور اپنے ہی وطن میں فلسطینی بے گھر ہیں۔ جب سے اسرائیلیوں نے ان کی زمین پر قبضہ کررکھا ہے اس وقت سے لے کر آج تک فلسطینی اپنے حق کے لئے جدوجہد کررہے ہیں اور لاکھوں جانوں کی قربانیاں دیں۔ انہوں نے انصاف کا ہر دروازہ کھٹکھٹایا لیکن یہاں پر تو غاصب اور ظالم ہی منصف ہے۔ ظالم سے انصاف کی کیا امید' چنانچہ ہر طرف سے مایوس ہو کر انہوں نے فدائی حملے شروع کردیئے کیونکہ ان کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور چارہ کار نہیں۔

© rasailojaraid.com